سوال

(821)چار رکعات سنت کی آخری دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرأت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چار رکعات سنت میں پچھلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد اور قرأت بھی کی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چار رکعات نوافل اور سنن کی صورت میں پچھلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے علاوہ بھی سورتوں کی قرأت کا جواز ہے۔ چنانچہ ''صحیحین'' میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے :

'یُصَلِّی أَربَعًا، فَلَا تَسَل عَن حُسنِهِنَّ، وَطُولِهِنَّ ۔ ثُمَّ یُصَلِّی أَربَعًا ۔ فَلَا تَسَل عَن حُسنِهِنَّ، وَطُولِهِنَّ' (صحیح البخاری، بَابُ فَضلِ مَن قَامَ رَمَضَانَ، رقم :۲۰۱۳)، (صحیح مسلم، بَابُ صَلَاةِ اللَّیلِ، وَعَدَدِ رَکَعَاتِ النَّبِیِّ ﷺ فِی اللَّیلِ... الخ، رقم :۷۳۸)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے چار رکعت پڑھتے ان کی کیفیت کے متعلق کچھ نہ پوچھو۔ کتنی اچھی اور کتنی لمبی ہوتی تھیں۔ پھر اس کیفیت کے ساتھ چار رکعت اور پڑھتے۔

ظاہر ہے چار رکعت لمبی تب ہی ہوں گی، جب فاتحہ کے ساتھ مزید سورتوں کو ملایا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :694

محدث فتویٰ